

تمام لوگوں کے ليے ماہانہ سکیورٹی آگاہی کا نیوز لیٹر

اس شمارے میں شامل ہے:

- جائزہ
- پانچ آسان اقدامات
- دوسروں کے گھر جا کر اپنے بچوں کی حفاظت کرنا

OUCH!

دوسروں کو اُن کی حفاظت میں مدد فراہم کرنا

جائزہ

مہمان ایڈیٹر

رینڈی مارچینی (ٹویٹر: @randymarchany) اور چینیا ٹیک کے
سیسو (CISO) اور SANS انسٹیٹیوٹ میں سرٹیفائیڈ انسٹرکٹر ہیں۔

ہم میں سے کئی لوگ ٹیکنالوجی کے محفوظ استعمال سے کافی آرامدہ محسوس کرتے ہیں۔ تاہم ہو سکتا ہے کہ آپ کے خاندان کے باقی افراد اتنا آرامدہ محسوس نہ کریں۔ درحقیقت ہو سکتا ہے کہ وہ اس سے متعلق کچھ الجھن کا شکار ہوں، ڈرے ہوئے ہوں یا شاید اس سے خوفزدہ ہوں۔ اس طرح ان لوگوں کے آج کل کے سائبر حملہ آوروں کا نشانہ بننے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ سائبر سکیورٹی کو ڈراونا نہیں ہونا چاہیے، اگر آپ بنیادی باتوں کو سمجھیں گے تو یہ کافی آسان لگے گا۔ اکثر اوقات انہیں آپ جیسے رہبر کی رہنمائی چاہیے ہوتی ہے جو کہ انہیں بنیادی باتیں سمجھنے میں مدد فراہم کرے۔

پانچ آسان اقدامات

آپ مندرجہ ذیل پانچ آسان اقدامات کو اپنا کر دوسروں کو ان کے خوف سے نجات دلا سکتے ہیں تاکہ وہ جدید ٹیکنالوجی کا محفوظ اور احسن طریقے سے استعمال کر سکیں۔ ان تمام اقدامات سے متعلق مزید معلومات کے ليے آپ اس نیوز لیٹر کے آخری حصے 'وسائل' کو رجوع کریں۔

۱. **سوشل انجینئرنگ:** سوشل انجینئرنگ ایک عام تکنیک ہے جو کہ سائبر حملہ آور استعمال کرتے ہیں لوگوں کو دھوکہ دہی یا بیوقوف بنا کر ایسے کام کروانے کے ليے جو کہ آپ کو نہیں کرنے چاہیے جیسے کہ اپنے پاس ورڈ کا اشتراک کرنا، کمپیوٹر کو متاثر کرنا یا حساس معلومات کا اشتراک کرنا۔ یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے، جلساں اور دھوکے باز لوگ ہزاروں سالوں سے موجود ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اب برے لوگ ان چیزوں کا اطلاق انٹرنیٹ پر کر رہے ہیں۔ آپ دوسروں کی مدد اس طرح سے کر سکتے ہیں کہ آپ انہیں سوشل انجینئرنگ حملوں کی سب سے عام علامات کے بارے میں بتائیں جیسے کہ اگر کوئی کسی کام کے ليے بہت عجلت کا احساس دلا رہا ہو، جب کوئی ایسی بات بتا رہا ہو جو آپ کو نا قابل یقین لگ رہی ہو یا جب کوئی سائبر حملہ آور آپ کے سامنے آپ کا کوئی جاننے والا بن کر بات کر رہا ہو لیکن اس کے پیغامات سے بالکل بھی نہیں لگ رہا ہو کہ یہ وہی شخص ہے۔ آپ ان کے ساتھ سوشل انجینئرنگ حملوں کی مثالوں کا اشتراک کریں جیسے کہ فشنگ ای میلز یا مشہور زمانہ مائیکروسافٹ کی ٹیکنیکل سپورٹ کی فون کالز۔ اگر کچھ اور نہیں تو کم از کم اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے گھر والے اس بات کو اچھی طرح سے سمجھ جائیں کہ انہیں اپنا پاس ورڈ کسی کو نہیں دینا یا کسی کو کہیں باہر سے اپنے کمپیوٹر تک رسائی نہیں دینی ہے۔

۲. **پاس ورڈز:** مضبوط پاس ورڈز اپنے آلات اور آن لائن اکاؤنٹس، دونوں کی حفاظت کا سب سے اہم ذریعہ ہیں۔ آپ اپنے خاندان کے افراد کو مضبوط پاس ورڈز بنانے کا طریقہ بتائیں۔ ہمارا مشورہ ہے کہ آپ پاس ورڈ کے ليے پاس فریزیز کا استعمال کریں کیونکہ انہیں لکھنا اور یاد رکھنا بہت ہی آسان ہے۔ پاس فریزیز مختلف الفاظ سے مل کر بنے پاس ورڈز ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ پاس ورڈ مینیجر انسٹال کرنے اور استعمال کرنے میں ان کی مدد کریں۔

دوسروں کو اُن کی حفاظت میں مدد فراہم کرنا



آپ ان پانچ آسان اقدامات کے ذریعے دوسروں کو ٹیکنالوجی کے بہترین اور محفوظ استعمال میں مدد کر سکتے ہیں۔

یہاں یہ بات اہم ہے کہ آپ اپنے تمام آلات اور اکاؤنٹس کے لیے منفرد پاس ورڈ بنائیں۔ اگر ان کے لیے پاس ورڈ مینیجر کا استعمال مشکل ہے تو آپ انہیں اپنے پاس ورڈز کو کسی جگہ پر لکھنا اور اسے محفوظ جگہ پر ذخیرہ کرنا سکھائیں۔ آخری بات یہ کہ اپنے اہم اکاؤنٹس کے لیے آپ ٹو اسٹیپ ویریفیکیشن (جو کہ ٹو فیکٹر آتھنٹیکیشن بھی کہلاتی ہے) کو فعال کر دیں۔ ٹو اسٹیپ ویریفیکیشن اپنے اکاؤنٹس کو محفوظ رکھنے کے سب سے مؤثر ترین طریقوں میں سے ایک ہے۔

۳. پیچنگ: اپنے سسٹمز کو تازہ ترین اور مکمل اپڈیٹ رکھنا اپنے آلات کو محفوظ رکھنے کے بنیادی طریقوں میں سے ایک ہے۔ اس کا اطلاق صرف کمپیوٹرز اور موبائل آلات پر ہی نہیں ہوتا بلکہ ان تمام آلات پر ہوتا ہے جو کہ انٹرنیٹ سے منسلک ہوتے ہیں جیسے کہ گیمنگ کنسولز، تھرما میٹرز اور شاید لائٹس اور اسپیکرز بھی۔ اس بات کو یقینی بنانے کا سب سے آسان طریقہ خودکار اپڈیٹنگ کو فعال کرنا ہے۔

۴. اینٹی وائرس: لوگوں سے غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں، ہم کبھی کبھی ایسے لنکس پر کلک کر دیتے ہیں یا ایسی چیزیں انسٹال کر دیتے ہیں جو کہ ہمارے سسٹمز کو متاثر کر سکتی ہیں جو کہ ہمیں نہیں کرنی چاہیے۔ اینٹی وائرس کو ہماری ان غلطیوں سے حفاظت کے لیے

ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اینٹی وائرس حالانکہ تمام میلوئر کو نہیں روک سکتا ہے لیکن یہ سب سے عام حملوں کا پتہ لگانے اور انہیں روکنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے گھر کے کمپیوٹرز میں اینٹی وائرس انسٹال ہے اور اس کا موجودہ ورژن چل رہا ہے اور یہ بھی کہ وہ فعال ہے۔ مزید یہ کہ آج کل کے اینٹی وائرس سولیوشنز میں کچھ اور سکیورٹی ٹیکنالوجی بھی موجود ہوتی ہے جیسے کہ فائر والز اور براؤزر پروٹیکشن۔

۵. بیک اپس: جب سب کچھ ناکام ہو جاتا ہے تو بیک اپس ہی وہ واحد طریقہ رہ جاتا ہے جس کے ذریعے آپ اپنی غلطیوں یا سائبر حملوں، جیسے کہ رینسم ویئر، سے ریکور کر سکتے ہیں۔ آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے گھر والوں اور دوستوں کے پاس خودکار بیک اپ سسٹم موجود ہے۔ اکثر کلاؤڈ پر آسان ترین حل موجود ہوتے ہیں جو کہ آپ کے آلات کا ہر گھنٹے یا جب بھی آپ کسی فائل میں تبدیلی کرتے ہیں، اس کا بیک اپ لے لیتے ہیں۔ یہ حل نہ صرف معلومات کا بیک اپ لینا آسان بنا دیتے ہیں بلکہ انہیں ریکور کرنا بھی آسان بنا دیتے ہیں۔

دوسروں کے گھر جا کر بچوں کی حفاظت کرنا

اگر آپ ٹیکنالوجی سے مطمئن ہیں تو اس بات کا قوی امکان ہے کہ آپ نے نہ صرف اپنی حفاظت کی ہے بلکہ اپنے بچوں کی بھی حفاظت میں ان کی مدد کی ہے۔ تاہم جب بچے کسی ایسے رشتے دار یا دوست کی طرف جاتے ہیں جو کہ خود اس ٹیکنالوجی سے مطمئن نہیں ہیں، جیسے کہ دادا، دادی، نانا، نانی، تو ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ بچوں کی بہترین حفاظت سے متعلق آپ کی توقع پر پورا نہ اتریں۔

- **قواعد و ضوابط:** آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اگر آپ نے بچوں کے لیے سکیورٹی سے متعلق کوئی قواعد و ضوابط بنائے ہیں یا آپ کی ان سے کچھ توقعات ہیں تو دوسروں کو بھی ان کے بارے میں پتہ ہو۔ مثال کے طور پر کیا کوئی ایسا اصول ہے جو یہ بیان کرے کہ بچے کتنی دیر آن لائن رہ سکتے ہیں، کس سے بات کر سکتے ہیں یا کون سی گیمز کھیل سکتے ہیں یا نہیں کھیل سکتے ہیں؟ آپ اس بات پر ہمارا بھروسہ

